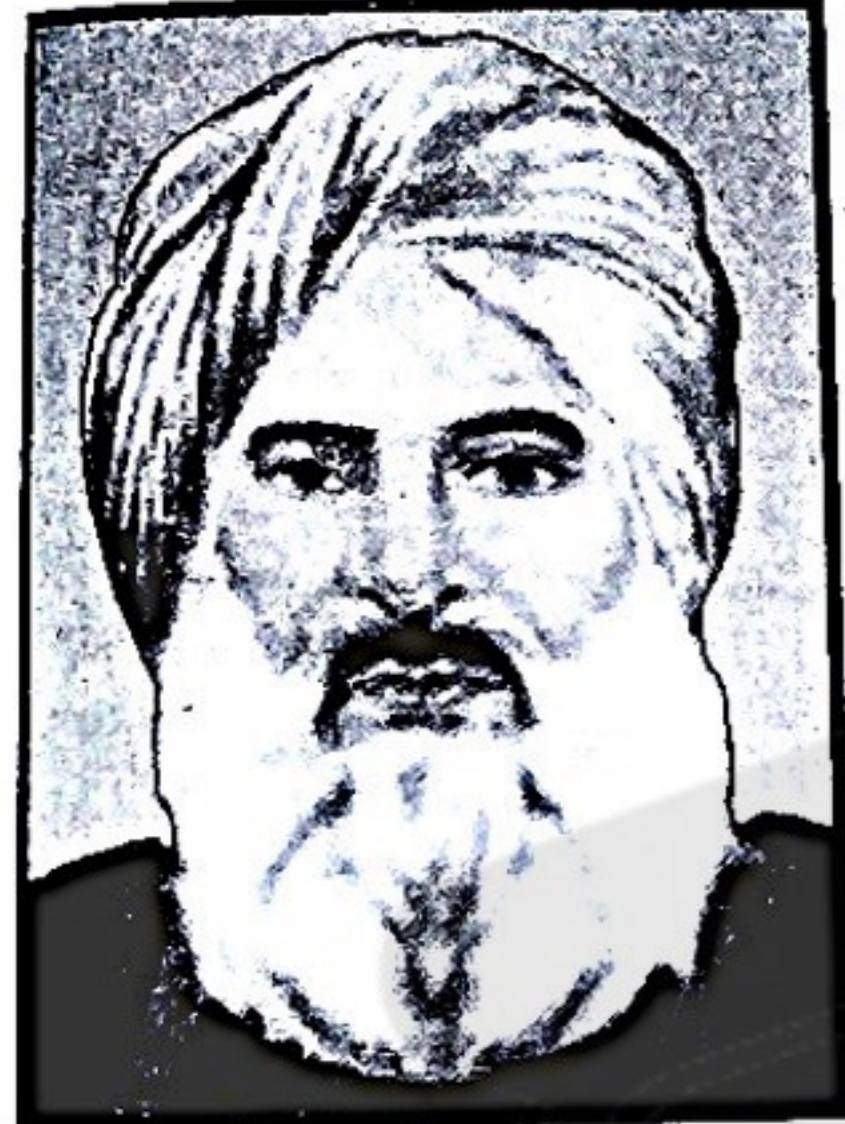


## امیر مینائی

ولادت: 1829ء ☆ وفات: 1900ء



**تعارف** امیر مینائی اردو کے مشہور و معروف شاعر و ادیب تھے۔ امیر احمد مینائی نام، امیر تخلص تھا۔ وہ لکھنؤ کے دینی و علمی گھر انے میں پیدا ہوئے۔ آپ نے طب، لسانیات، تصوف، فلسفہ، فقہ، منطق، تاریخ، موسیقی، ریاضی اور قانون کے علوم حاصل کئے۔ آپ کا شمار بڑے علماء میں کیا جاتا ہے۔ آپ کو اردو، فارسی اور عربی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔

**اعتبہ شاعر** آپ نے حمد، نعت، مثنوی، قصیدے اور غزل میں اظہار خیال کیا مگر خاص وجہ شہرت نعتیہ شاعری ہے۔ آپ کی شاعری عوام میں بہت مقبول ہے۔

**کلام کی حصوصیات** امیر مینائی کے کلام میں صحت زبان اور فنی پچشگی بہت نمایاں ہے۔ ان کے کلام میں سقتم مشکل ہی سے ملے گا۔

**تصنیفات** امیر مینائی متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ موجودہ تصانیف میں دو عاشقانہ دیوان "مراة الغیب"، "ضم خانہ عشق" اور ایک نعتیہ دیوان "محمد خاتم العین" ہے۔ دو مثنویاں "نور تحلی" اور "ابر کرم" ہیں۔ ذکر شاہ انبیاء بصورت مسدس مولود شریف ہے۔ صحیح ازال آنحضرت کی ولادت اور شام ابد وفات کے بیان میں ہے۔ نشری تصانیف میں انتخاب یادگار شعراء رامپور کا تذکرہ ہے۔ ان کے علاوہ "انتخاب یادگار"، "مینائے سخن"، "خیابان آفرینش" بھی ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ لغات کی تین کتابیں ہیں۔ "سرمه بصیرت" ان فارسی عربی الفاظ کی فرہنگ ہے جو اردو میں غلط مستعمل ہیں۔ "بہار ہند" ایک مختصر نعت ہے۔ سب سے بڑا کارنامہ "امیر اللغات" ہے جس کی دو جلدیں "الف مددودہ والف مقصودہ" تک تیار ہو کر طبع ہوئی تھیں کہ انتقال ہو گیا۔

## مختصر تعارف

امیر مینائی اردو کے مشہور و معروف شاعر و ادیب تھے۔ امیر احمد مینائی نام، امیر تخلص تھا۔ آپ نے حمد، نعت، مثنوی، قصیدے اور غزل میں اظہار خیال کیا مگر خاص وجہ شہرت نعتیہ شاعری عوام میں بہت مقبول ہے۔ ان کے کلام میں صحت زبان اور فنی پچشگی بہت نمایاں ہے۔ ان کے کلام میں سقم مشکل ہی سے ملے گا۔ متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ موجودہ تصنیف میں دو عاشقانہ دیوان ”مراة الغیب“، ”ضم خانہ عشق“ اور ایک نعتیہ دیوان ”محمد خاتم النبین“ ہے۔

## مرکزی خیال

رسول مقبول ﷺ کی تعریف کو شاعری کے انداز میں بیان کرنا نعت کہلاتا ہے۔ اس نعت میں امیر مینائی آنحضرت ﷺ کی تعریف و توصیف کے ساتھ ساتھ نہایت جامع و بلغ انداز میں آپ ﷺ کی سیرت و کردار کا احاطہ کر رہے ہیں۔ یہ نعت امیر مینائی کی آپ ﷺ سے عقیدت کی عکاسی کرتی ہے۔



USMANWEB  
ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

## خلاصہ

اس نعت میں شاعر کہتے ہیں کہ ہمارے نبی ﷺ پوری دنیا کے لوگوں کے سردار ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور مسلمانوں کی سفارش کریں گے۔ آپ ﷺ انصاف کرنے والے اور سرپاپور ہیں۔ آنحضرت ﷺ نہایت سخی و فیاض تھے۔ آپ ﷺ انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نشانی تھے۔ آپ ﷺ جنت کے مالک ہیں اور روز حشر اپنے امیوں کو حض کوثر سے سیراب کریں گے۔ آپ ﷺ کا رتبہ تمام انبیاء کرام سے اعلیٰ ہے۔ دنیا کو چھوڑ دینے والے ہماری نبی ﷺ عقیٰ کے مالک ہیں جو زمین پر ببر کے نیچے ہاتھ رکھ کر سوتے تھے۔ آپ ﷺ کی رگ رگ شفقت اور رحمت سے بھری تھی۔

## فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خلق	لوگ، عوام الناس	سرور	سردار، بادشاہ
شافع محشر	روزِ حشر سفارش کرنے والا	مرسل داور	انصاف کرنے والا
نور مجسم	نور کا پیکر، سرپاپور	غیر عظیم	سب سے بڑا و شنستارہ
موس	ہمدرد	ہمدم	رفیق، دوست، ساتھی
رہبر	رہنماء، راہ دکھانے والا	محترم خاوت	محترم کا سمندر
کان مرود	بہت سخنی، نہایت فیاض	آئی رحمت	اللہ کی رحمت کی نشانی
قاسم کوثر	حوض کوثر سے امیوں کو پانی پلانے والا	ہادی	ہدایت پہنچانے والا
تارک دنیا	دنیا چھوڑ دینے والا	مالک عقیٰ	آخرت کے مالک و مختار
مہر	محبت، شفقت، ہمدردی	مملو	بھرا ہوا، لبریز
دل بر	پیارا، محبوب	شپر	حسین، نیک، خوبصورت

## کشرا لائچائی سوالات

دیے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے ذرست جواب کا انتخاب کیجئے:

جس میں حضور اکرم ﷺ کی تعریف پیان ہو وہ نظم کہلاتی ہے:

- (الف) محمد  
(ب) نعم ✓  
(ج) منقبت  
(د) قصيدة

نصاب میں شامل نعت کے شاعر ہیں:

- (الف) مولوی اسماعیل میرٹھی      (ب) نظیرا کبر آبادی      (ج) امیر مینائی ✓      (د) ابوالاشر حفیظ جالندھری

نصاب میں شامل نعمت ماخوذ ہے:

- (الف) محمد خاتم الانبياء ✓ (ب) خیابان آفریش

”محمد خاتم النبیین“ کے مصنف ہیں:

- ✓ (الف) مولوی اسماعیل میرٹھی (ب) امیر مینائی

## نصانی کتاب کی مشق کے کثیر الامتحانی سوالات

شاعر نے رسول اکرم ﷺ کو نوحؐ کا کہا ہے:

- (الف) دوست (ب) بزرگ (ج) همدم (د) رهبر

(الف) دوست (ب) بزرگ

شاعر نے بھر سخاوت کہا ہے:

✓ (و) حضرت محمد ﷺ

- ✓ (الف) حضرت آدم (ب) حضرت موسی (ج) حضرت عیسیٰ (د) حضرت محمد ﷺ

شاعر نے بھر سخاوت کہا ہے:

(د) صحابہ کرامؓ کی

- (الف) اللہ تعالیٰ کی (ب) رسول اکرم ﷺ کی  (ج) انبیاء کرام کی (د) صحابہ کرام کی

(الف) اللہ تعالیٰ کی

تارک دنیا سے مراوے:

(د) دنیا میں مصروف

- (الف) دنیا کو چاہنے والا (ب) دنیا سے بے زار (ج) دنیا کو چھوڑنے والا (د) دنیا میں مصروف

(الف) دنیا کو چاہئے و

- سُنْنَةٍ مِّنْ مَذْكُورِ النَّبِيَّ كَيْ تَعْدَادُهُ:

النعت میں مذکور انبیاء کی تعداد ہے:

(ر) سمات

- (الف) چار ✓  
(ب) پانچ  
(ج) چھوٹ  
(د) سات

(الف) چار ✓ (ب) پانچ

## اشعار کی تشریح

شعر نمبر 1

خلق کے سرور ، شافعِ محشر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
مُرِسِّلِ داور ، خاص پیغمبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نصابی میں شامل "نعمت" سے لیا گیا ہے جس کے مصنف امیر میانی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ شاعر کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مخقر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ پوری دُنیا کے لوگوں کے سردار رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارک ہے جو تمام انسانوں میں سب سے زیادہ افضل اور برتر ہیں۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کی ہی رضاۓ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی امت کی سفارش کریں گے۔ آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ انصاف کرنے والے تھے اور ان کا رتبہ تمام انبیاء کرام سے اعلیٰ وارفع ہے۔

شعر نمبر 2

نورِ مجسم ، نیزِ اعظم ، سرورِ عالم ، مُؤنِّسِ آدم  
نوح کے ہم دم ، خضر کے رہ بر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: نعمت کے اس شعر میں امیر میانی کہتے ہیں کہ ہمارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سراپا نور تھے۔ وہ تمام انسانوں میں ایک بہت بڑے روشن ستارے کی طرح تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے ہمدرد حضرت نوح کے ساتھی اور حضرت خضر کے رہنماء تھے۔ یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا رتبہ تمام انبیاء کرام اور تمام انسانوں سے اعلیٰ وارفع ہے۔

شعر نمبر 3

بُحرِ سخاوت ، کانِ خُرُودَت ، آیہِ رحمت ، شافعِ اُمّت  
مالکِ جُنَاح ، قاسمِ کوثر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** اس شعر میں امیر مینائی رسول اکرم ﷺ کی سیرت و کردار مبارکہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ ﷺ سخاوت، فیاضی اور مروت کا ایک بیکر اس سمندر تھے۔ آپ ﷺ زمین پر انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نشانی تھے۔ آپ ﷺ کا وجود ہی تمام انسانیت کے لئے رحمت و شفقت تھا اور آج بھی ہے۔ آپ ﷺ ہی جنت کے اصل حقدار اور مالک ہیں۔ روز حشر جب تمام انسانوں کو اپنی اپنی فکر ہو گی تو آپ ﷺ اپنی امت کی شفاعت کریں گے اور انہیں حوض کوثر کا پانی پلائیں گے۔

شعر نمبر 4

رَهْ بَرْ مُوْيِّ ، هَادِيْ عِيْسَى ، تَارِكِ دُنْيَا ، مَالِكِ عَقْبَى  
ہاتھ کا تکیہ ، خاک کا بیتر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** امیر مینائی نعت کے اس شعر میں کہتے ہیں کہ تمام انبیائے کرام کے رہنماء اور ساتھی آپ ﷺ کی ذات مبارکہ ہی ہے۔ آپ ﷺ جو اللہ تعالیٰ کے محبوب تھے اور جنہوں نے دنیا میں دسترس رکھنے کے باوجود بھی اس دنیا کی آسائشوں کو ترک کر دیا تھا، تمام زندگی امت کی خیرخواہی کرتے رہے اور خود زمین پر سوتے رہے۔ نہم و گداز تکیہ کے بجائے اپنا ہاتھ مبارک سر کے نیچے رکھتے تھے۔

شعر نمبر 5

مَهْرَ سَعْلَوْ رِيشَرِيشَ ، نَعْتَ اَمِيرَ اَبَ اَپَنَا هَيْهَ  
وَرَدْ هَمِيشَ وَلَ بَرْ شَپَرْ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** نعت کے اس آخری شعر میں امیر مینائی آپ ﷺ کی تعریف اور توصیف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کی ذات مبارکہ تمام انسانوں اور خصوصاً مسلمانوں کے لئے سراپا رحمت و شفقت تھی۔ آپ ﷺ کی رگ رگ انسانیت اور مسلمانوں کی خیرخواہی، محبت اور شفقت سے لبریز تھی۔ آپ ﷺ کا عمل و کردار اس بات کا مظہر تھا۔ شاعر رسول ﷺ کی عقیدت و محبت کے جذبہ سے سرشار ہو کر کہتا ہے کہ میں کیوں نہ آپ ﷺ کی نعت کہنے کو اپنا پیشہ ہی بنالوں کہ شاید اس بہانے میری مغفرت ہو جائے اور میں اور میرا دل ہر وقت آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتے رہیں۔

# نصابی کتاب کے مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

سوال 1

(الف) رسول اکرم ﷺ کو آئی رحمت کیوں کہا گیا ہے؟

جواب رسول اکرم ﷺ کو آئی رحمت اس لئے کہا گیا ہے کہ آپ ﷺ کی ذات مبارکہ پوری دنیا کے انسانوں بلکہ پوری مخلوقات کے لئے رحمت و شفقت ہے۔ آپ ﷺ میں بھی ماسکین کی دست گیری کیا کرتے تھے۔ دو جہاں پر دسترس رکھنے والے اکثر خود بھوکے رہتے، پیوند لگے کپڑے پہننے اور زمین پر سوتے تھے مگر کسی کو اپنے دروازے سے خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے تھے۔ گالیوں اور تکالیف کے بد لے دعائیں کرتے تھے، جو ظلم و زیادتی کو معاف فرماتے تھے، جو اپنی امت کے لئے راتوں کو اٹھا اٹھ کر روتے تھے۔

(ب) اس نعمت میں کون کون سے نبیوں کا نام آیا ہے؟

جواب اس نعمت میں حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کے نام آئے ہیں۔

(ج) قاسم کوثر سے کیا مراد ہے؟

جواب قیامت کے بعد آپ ﷺ کو ایک حوض یا نہر عطا کی جائے گی جس کا نام کوثر ہے جس کا پانی نہایت شیریں ہوگا، جو اس کا پانی پے گا اس کو دوبارہ پیاس نہیں لگے گی۔ آپ ﷺ میزبانی کرتے ہوئے اس نہر کوثر سے اپنے امیوں کو پانی پلائیں گے۔ قاسم کوثر سے یہی مطلب مراد ہے۔

USMAN WEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

(د) حمد اور نعمت میں کیا فرق ہے؟

**جواب** حمد: وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے، اس کی صفات، اس کی عظمت کا ذکر کیا گیا ہو۔ یہ نظم کسی بھی بیت میں ہو سکتی ہے۔ اس کی خصوصیات میں یہ باتیں شامل ہیں کہ حمد رسمی نہ ہو بلکہ یہ عشق الہی میں ڈوب کر لکھی جائے۔ ہر لفظ ادب و احترام سے بھرا ہوا ہو۔ شاعر کا لہجہ عاجز نہ ہو۔ زبان پا کیزہ اور شستہ بلغ الفاظ والی استعمال کرتا ہو۔ آخری اشعار میں مغفرت اور امت کی بھلائی کے لئے دعا کی گئی ہو۔

**نعمت:** یہ بھی نظم کی ایک اہم قسم ہے۔ جس نظم میں حضور اکرم ﷺ کی ذات، صفات اور اخلاق کی تعریف کی جائے وہ نعمت کہلاتی ہے۔ موضوع کی وسعت کے پیش نظر کسی بھی بیت میں لکھی جاسکتی ہے۔ نعمت کے لئے چند صفات کا ہونا لازمی ہے۔ حمد اور نعمت کے درمیان حد فاصل ہونا ضروری ہے۔ نعمت عشق رسول ﷺ میں ڈوب کر لکھی جائے۔ زبان پا کیزہ اور الفاظ آپ ﷺ کے مرتبے کے مطابق ہوں۔ لہجہ میں عقیدت اور محبت ہو۔ نعمت پر سوز اور پر تاثیر ہو۔

(ه) نعمت کے پہلے اور تیسرا شعر کی تشریح کیجئے۔

**جواب** جواب کے لئے ”اشعار کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 2

اس نعمت کا مرکزی خیال بیان کیجئے۔

**جواب**

جواب کے لئے نعمت کا ”مرکزی خیال“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 3

نعمت کے مطابق کالم ”الف“ کے الفاظ کو کالم ”ب“ سے ملائیے۔

**جواب**

کالم ”ب“	کالم ”الف“
بستر	خلق کے
تکریہ	نوح کے
ہمدرم	حضر کے
رہبر	باتھ کا
سرور	خاک کا

سوال 4

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

**جواب**

(الف) شام اور نام کے پہلے پانچ قوافی درج کیجئے۔

**جواب**

آم، بام، تام، جام، خام، دام، شام، عام، کام، گام، لام، نام

سوال 5

(ب) امیریناٹی کی نعمت میں کون کون سے قافیے استعمال ہوئے ہیں؟

**جواب**

امیریناٹی کی نعمت میں استعمال ہونے والے قافیے مندرجہ ذیل ہیں:

محشر، پیغمبر، رہبر، کوثر، بستر، شپر

سوال 6

(ج) رویف کون سے الفاظ ہوتے ہیں؟

**جواب**

ایسے الفاظ نظم میں قافیے کے بعد بار بار آرہے ہوں انہیں ”رویف“ کہا جاتا ہے۔ مثلاً:

سوال 7

سے خوشیوں کو کر لیں عام کہ ہے عید کا یہ دن!

**جواب**

سب کو کر لیں سلام کہ ہے عید کا یہ دن!

سوال 8

مندرجہ بالا شعر میں ”کہ ہے عید کا یہ دن“ رویف ہے۔

**جواب**

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

سوال 9

جواب کے لئے ”کشیر الاتخالی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

# All Classes Chapter Wise Notes

[Punjab Boards](#) | [Sindh Boards](#) | [KPK Boards](#) | [Balochistan Boards](#)

[AJK Boards](#) | [Federal Boards](#)

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودیہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈ، فیڈرل بورڈ، سندھ بورڈ، بلوچستان بورڈ، خیبر پختونخواہ بورڈ، آزاد کشمیر بورڈ کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

**9th Class**

Notes | Past Papers

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

**10th Class**

Notes | Past Papers

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

**11th Class**

Notes | Past Papers

**12th Class**

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔۔

**WhatsApp Group 0306-8475285**

**WWW.USMANWEB.COM**

**WWW.USMANWEB.COM**